انڈویجوئل لینڈ

انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

قلعہ سیف اللہ

کیا آ پکو معلوم ہے؟

- آپ کے ضلع میں تعلیم کے شعبے کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟
- صحت کی مد میں مختص کیئے جانے والے بجٹ کا استعمال کس طرح ہو رہا ہے؟
- امن وامان کی مد میں مختص کیا گیا بجٹ ضروریات کے مطابق ہے یا نہیں؟
- پانچ اہم شعبوں صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر و ترقی کی مد میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

- زیادہ تر اسکولوں کے لئے کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا۔

'شہریوں کا بجٹ' تشکیل دینا

ضلعی بجٹ کی تقسیم کا تجزیہ کرنے کے بعد، زیارت کے لوگوں نے خود اپنا بجٹ پیش کیا۔ان کی جانب سے جن ترجیحات کو نمایاں کیا گیا وہ یہ ہیں:

صحت:

- ایمبولینسیز کی مرمت کی ضرورت ہے، نیز مزید ایمبولینسیز کی ضرورت ہے۔
- ادویات کی خریداری اور تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے مناسب بجٹ مختص کیا جانا چاہیے۔
- عملے کو گھر فراہم کیے جانے چاہیئں۔
- اسپتالوں کو فراہم کی گئی مشینریاں نصب کرنے کی ضرورت ہے۔
- بلڈ بینک قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- ضلع کے دور دراز علاقوں میں بنیادی مراکز صحت قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- اسپتالوں میں مریضوں کے لئے ادویات کی ایک بڑی مقدار درکار ہے۔
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اسپتال میں جدید ایمرجنسی مرکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

امن وامان:

- لیوی فورسز کی تنخواہوں کے لئے مختص کردہ بجٹ میں اضافہ کیا جائے۔
- ضلع میں لیویز اور پولیس کے لئے تربیتی مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- ضلع میں امن و امان قائم رکھنے کے لئے پولیس اور لیویز کے ملازمین میں اضافے کی ضرورت ہے۔
- پولیس اور لیویز کو خطرے سے محفوظ رہنے کے لئے حفاظتی آلات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

تعلیم:

- اسکولوں کی عمارتوں کی مرمت کی ضرورت ہے۔
- طالب علموں کے لیے پانی، بجلی، واش رومز، کھیلوں کا سامان اور اسٹیشنری کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے جو کہ دستیاب نہیں ہیں۔
- تمام اسکولوں کے لئے مناسب بجٹ مختص کرنے کی ضرورت ہے۔
- کالجوں میں لائبریریاں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- لڑکوں اور لڑکیوں کے اسکولوں میں واش رومز کی ضرورت ہے۔
- کالجوں میں دور دراز کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے طالب علموں کے لئے ہوسٹلز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- ہائی اسکولوں میں کھیلوں کی سرگرمیاں متعارف کروانے کی ضرورت ہے۔

تعمیر و ترقی:

- علاقے میں نکاسی آب کا نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- علاقے میں فلٹریشن پلانٹ قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- شہریوں کے لئے تفریحی پارک قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

خواتین کی ترقی:

- خواتین کی ترقی کے لیے مراکز قائم کیے جانے چاہییں۔
- خواتین کو بہتر ملازمت کے مواقع فراہم کیے جانے چاہییں۔
- کڑھائی کے مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- ہر سرکاری اور نجی اسکول میں خواتین کے ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔
- تربیت اور ٹرانسپورٹ کے لئے بجٹ مختص کیا جانا چاہیے۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تمام مطالبات قلعہ سیف اللہ کے شہریوں نے ضلعی بجٹ کا موازنہ اور تجزیہ کرنے اور تحقیق کے بعد اپنی ترجیحات کو سامنے رکھتے ہوئے پیش کیے ہیں۔ان ضروریات کا مطالبہ انڈویجوئل لینڈ کی جانب سے نہیں کیا گیا۔

Find us

Individualland

Individualland

Tel: 051-2253438

contact@individualland.com

www.individualland.com

بجٹ کی تمام تفصیلات جاننا آپ کا حق ہے کیونکہ بجٹ کے لیے مختص کی جانے والی رقم آپ کے ادا کیے گئے ٹیکسوں کے ذریعے جمع کی جاتی ہے۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اس بات سے ناواقف ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کس طرح ایک ضلع میں رقم خرچ کرتی ہے۔ تاہم انڈویجوئل لینڈ پاکستان نے "بلوچستان میں بہتر گورننس اور احتساب کے لئے عوامی شرکت" کے نام سے بلوچستان کے بارہ اضلاع میں ایک مہم کا آغاز کیا ہے جس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

- ضلعی بجٹ کے بارے میں شہریوں میں آگاہی پیدا کرنا
- ضلعی انتظامیہ کے اخراجات کا تجزیہ کرنے کے لئے شہریوں کو متحرک کرنا
- ضلع کے شہریوں کے تعاون سے "شہریوں کا بجٹ" تشکیل دینا

۲۰۱۴-۲۰۱۵ کا بجٹ

صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر وترقی کے شعبوں میں مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیلات یہ ہیں۔

برائے صحت:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
صحت کا کل بجٹ	۱۵۹،۸۱۷،۷۰۰ روپے	۲۲۱،۱۱۷،۹۰۰ روپے
ضلعی ہیلتھ آفیسر	۹۰،۸۱۰،۲۰۰ روپے	۱۳۰،۱۲۲،۹۰۰ روپے
ضلعی ہیلتھ کوارٹر	۴۱،۹۹۵،۵۰۰ روپے	۶۰،۲۳۵،۱۰۰ روپے

برائے تعلیم :

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
تعلیم کا کل بجٹ	۵۳۷،۸۸۰،۳۰۰ روپے	۱۰،۵۸۸،۸۰۰ روپے
انتظامی امور اور معائنہ	۳۴،۰۹۷،۷۰۰ روپے	۳۷،۲۴۸،۱۰۰ روپے
ثانوی تعلیم	۱۰۴،۸۲۵،۵۰۰ روپے	۱۲۷،۱۰۱،۶۰۰ روپے
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے طلباء	۲۷،۲۷۰،۱۰۰ روپے	۲۹،۸۳۹،۰۰۰ روپے

برائے تعمیر وترقی:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۹۶،۵۶۶،۶۵۰ روپے	۱۱۹،۷۸۶،۶۹۰ روپے
ایگزیکٹو انجینئر / صوبائی بی اینڈ آر کے لئے سول ورکس	۱۰،۳۴۸،۵۰۰ روپے	۱۲،۱۹۰،۲۲۶ روپے
اے۔ون کی سڑک	۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے	۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے

برائے امن وامان:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۱۶۷،۹۱۰،۴۰۰ روپے	۱۷۳،۸۸۶،۲۳۵ روپے
لیویز	۶۹،۱۳۲،۲۰۰ روپے	۵۶،۳۳۱،۸۰۰ روپے
پولیس	۴۹،۹۶۲،۰۰۰ روپے	۶۱،۱۹۸،۷۳۵ روپے
عام انتظامی امور	۳۶،۹۵۷،۸۰۰ روپے	۳۸،۶۸۸،۱۰۰ روپے

خواتین کی ترقی:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۹،۵۹۷،۵۰۰ روپے	۱۰،۶۴۸،۹۰۰ روپے
سلائی اور بنائی کا مرکز	۱،۹۹۱،۳۰۰ روپے	۲،۱۰۳،۲۰۰ روپے
چمڑے پر کڑھائی کا مرکز	۱،۳۸۵،۳۰۰ روپے	۱،۷۲۸،۱۰۰ روپے

سوشل آڈٹ ٹیم تشکیل دینا

آپ کے ضلع کے بارہ شہریوں کے ساتھ تربیتی ورکشاپ کے سیشن میں ہم نے مل کر قلعہ سیف اللہ کے ضلعی بجٹ کا تجزیہ کیا ہے۔ یہ بارہ شہری سوشل آڈٹ ٹیم ہیں جو کہ ہمارے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ سوشل آڈٹ ٹیم کو مندرجہ بالا پانچ شعبوں کے بجٹ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے بعد چار ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ اس ٹیم کے اراکین نے سرکاری دفاتر میں جا کر معلومات لیں تاکہ مختص کردہ بجٹ جس مد میں مختص کیا گیا ہے کیا وہ کافی ہے؟ اور اس کا استعمال کس طریقے سے ہو رہا ہے؟

سوشل آڈٹ ٹیم ارکان کی تحقیق کے نتائج

صحت:

- ۱۹ ایمبولینسز موجود ہیں اور ان میں سے ۵ کارآمد ہیں۔
- ادویات کی خریداری اور تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے مختص کیا گیا بجٹ ناکافی ہے۔
- مزید ایمبولینسیں درکار ہیں۔
- عملے کے لئے ۱۰ سے ۱۵ گھر درکار ہیں۔

تعمیر وترقی:

- اعلیٰ حکام ضلعی جیل کی تعمیر کے لئے رقوم فراہم کر رہے ہیں۔
- اعلیٰ حکام کی جانب سے ایک نئی کار دی گئی تھی اور کچھ کاروں کی ٹرانسپورٹ اور مرمت کے لئے مختص کی گئی رقم سے مرمت کروائی گئی تھی۔
- قلعہ سیف اللہ میں متعدد اسکیمیں اپنائی گئی ہیں جن کے لئے کچھ تنظیموں کے سربراہوں نے رقوم فراہم کی ہیں۔

خواتین کی ترقی:

- تنخواہوں کے لئے ۵۲ لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- تربیت اور ٹرانسپورٹ کے لئے کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا۔
- فنڈز کی کمی کی وجہ سے خواتین کو تربیت اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات کے مسائل کا سامنا ہے۔
- خواتین کے مراکز میں کمپیوٹرز موجود ہیں۔

امن وامان:

- لیوی فورسز کی تنخواہوں کے لئے فی ماہ ۲ کروڑ روپے درکار ہوتے ہیں۔
- لیوی پولیس اسٹیشنوں، چیک پوسٹوں، وردیوں کے لئے علیحدہ سے فنڈز مختص کیے جانے چاہئے۔
- تحائف اور تفریح کے لئے بجٹ سے ۱۲ لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور پولیس اسٹیشنوں کے انچارجوں کو ہر ماہ ۱۸۰ لیٹر پیٹرول دیا جاتا ہے۔

تعلیم:

- اسکولوں کے کمرے خستہ حالت میں ہیں۔ ان کمروں میں کوئی کھڑکیاں میسر نہیں ہیں۔
- طالب علموں کو پانی، بجلی، واش رومز، کھیلوں کا سامان اور اسٹیشنری نہیں ہے۔
- طالب علموں کے لئے مفت کتابیں موجود ہیں اور ان میں تقسیم کی جاتی ہیں۔
- تقرریوں پر جھگڑوں کی وجہ سے اساتذہ اسکول چھوڑ رہے ہیں۔